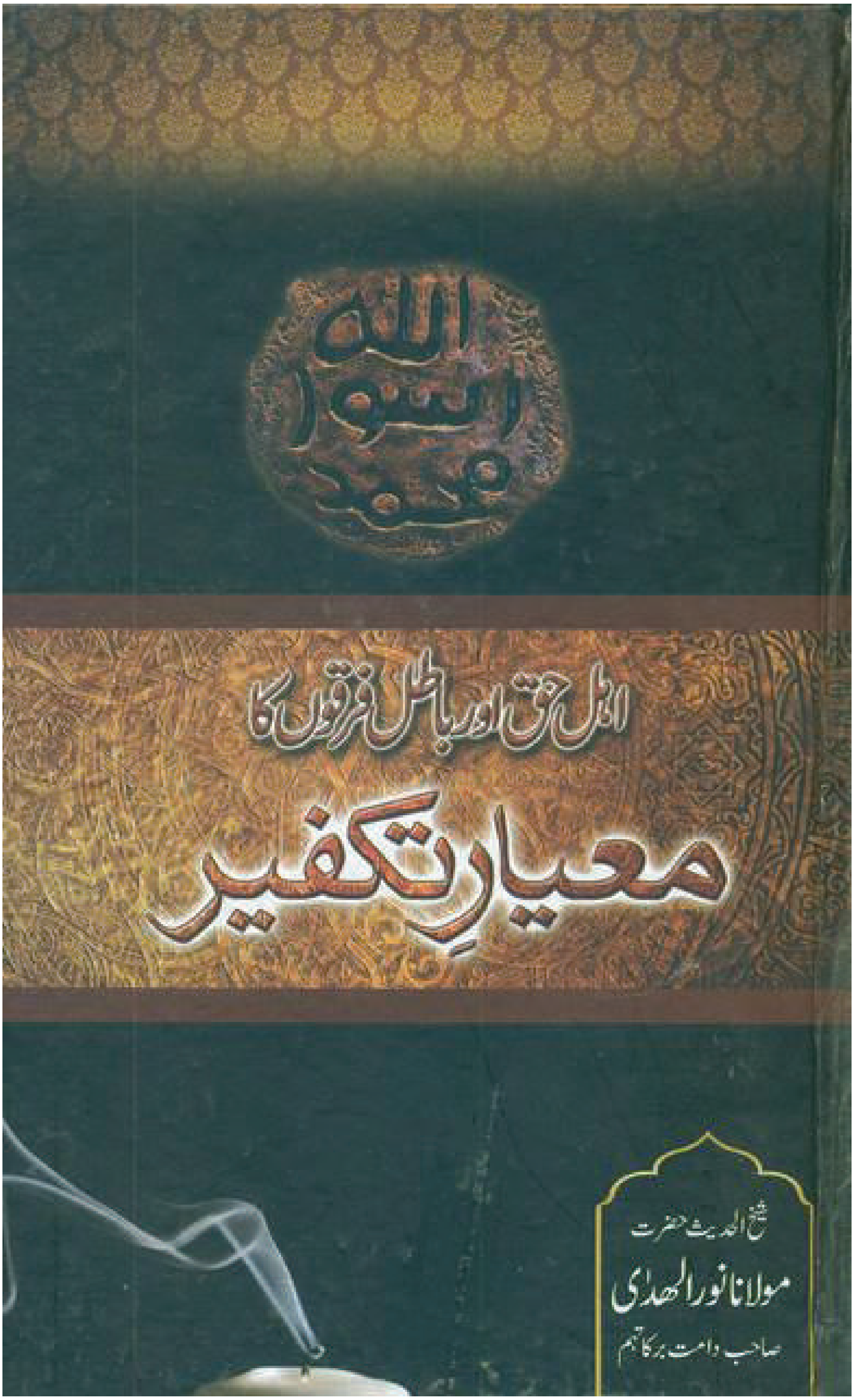
اہل حق اور باطل فرقوں کا
معیارِ تکفیر
شیخ الحدیث حضرت
مولانا نور الہدیٰ
صاحب دامت برکاتہم

نام کتاب............اہل حق اور باطل فرقوں کا معیارِ تکفیر
مولف............شیخ الحدیث مولانا نورالہدیٰ صاحب
تعداد اشاعت............ایک ہزار
سال اشاعت (اوّل)............۲۰۱۱ء بمطابق ۱۴۳۲ھ
سال اشاعت (دوم)............جنوری ۲۰۱۲ء بمطابق ۱۴۳۳ھ

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۱	تمہید	۶
۲	مقدمہ	۱۲
۳	**باب اوّل:** فتنۂ انکار حدیث اور احکام المرتدین میں ماہر علما کی عبارات	۲۴
۴	وضع کردہ عصری قوانین کے متعلق علماء کے اقوال:	۴۲
۵	صحابہ کی وارفتگی کا عالم	۷۷
۶	مختلف گستاخانِ رسول ﷺ کا انجام	۸۰-۹۸
۷	گستاخ رسول کے قتل کے لئے حاکم وقت کی اجازت کی ضرورت نہیں	۹۹
۸	ائمہ کرام کے نزدیک گستاخ رسول کی سزا	۱۰۱
۹	فتح کی بشارت	۱۰۸
۱۰	حدود کا بیان......حدود کے سلسلہ کی عمومی باتیں	۱۱۰
۱۱	**باب دوم:** علامہ انور شاہ کشمیری رحمہ اللہ کے ضوابط تکفیر اور اہل حق کے اصولِ اکفار	۱۱۳

کرتے۔

پرویز کے کفر وضلال کا نقطہ اولین اطاعت رسول کا انکار ہے اسی لیے علماء امت نے اطاعت رسول کو اصل دین قرار دیا تھا اور اس سے سرمو تجاوز کو زیغ وضلال کا سرچشمہ۔ امام اہل سنت امام احمد بن حنبل الشیبانیؒ کے الفاظ پڑھیے پرویز پر یہ الفاظ کس طرح صادق آتے ہیں۔

قال الامام احمد فی روایة الفضل ابن زیاد . نظرت فی المصحف وجدت طاعة الرسول ﷺ فی ثلاثة و ثلاثین موضعاً ثم جعل یتلو فلیحذر الذین یخالفون عن أمره أن تصیبهم فتنة . الآیة وجعل یکررها ویقول وما الفتنة الشرک لعله اذا رد بعض قوله ان یقع فی قلبه شیء من الزیغ فیزیغ قلبه فیهلکه وجعل یتلو هذه الآیة (فلا وربک لا یؤمنون حتی یحکموک فیما شجر بینهم) . (الصارم المسلول علیٰ شاتم الرسول ص ۵۵)

(ترجمہ) امام احمدؒ نے فرمایا (جیسا کہ فضل بن زیاد کی روایت ہے) کہ میں نے قرآن کریم میں غور کیا تو تینتیس مقامات پر جناب رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کا حکم موجود پایا پھر آپ اس آیت کی تلاوت فرمانے لگے فلیحذر الذین۔۔الخ (چاہیے کہ ڈریں وہ لوگ جو رسول ﷺ کی حکم کی مخالفت کرتے ہیں اس بات سے کہ ان کو کوئی فتنہ نہ پہنچ جائے) امام ممدوح اس آیت کو بار بار پڑھتے جاتے تھے اور فرماتے جاتے تھے کہ فتنہ کیا ہے؟ شرک ہے۔ ہوگا یہ کہ جب کوئی شخص آپ کے کسی قول کو رد کرے گا تو اس کے دل میں کجی سی پیدا ہوگی اور پھر جب اس کا دل کجی میں مبتلا ہو جائے گا تو اس کو ہلاک کردے گا۔ اور پھر آپ یہ آیت پڑھنے لگے فلا وربک الخ (تیرے رب کی قسم وہ ایمان نہیں لائیں گے تاوقتیکہ وہ اپنے اختلافات میں آپ کو حکم قرار نہ دیں) اطاعت رسول کا انکار درحقیقت رسول اللہ ﷺ سے برأت اور بیزاری ہے جو سراسر کفر ہے۔

علامہ شامیؒ شفاء قاضی عیاض سے ناقل ہیں کہ:

قال ابو حنیفة و أصحابه من بریء محمد ﷺ او کذب به فهو مرتد . (رد

المختار ص ۴۰۱) .

ترجمہ: امام ابوحنیفہؒ اور ان کے اصحاب نے فرمایا جو شخص جناب رسول اللہ ﷺ سے بیزاری کا اظہار کرے یا آپ کو جھٹلائے وہ مرتد ہے۔ رسول کے فیصلوں سے انکار درحقیقت رسالت سے انکار ہے اور رسالت سے انکار کفر ہے۔ آیت کریمہ ﴿وما أرسلنا من رسول الا لیطاع باذن اللہ﴾ کی تفسیر کے سلسلہ میں علامہ شہاب خفاجیؒ لکھتے ہیں:

ای الا لیطیعه من بعث الیه ویرضی بحکمه فمن لم یرض به لم یرض برسالته فهو تارک لما یجب علیه الکافر ..... قال القاضی کانه ای اللہ احتج بذلک علی ان الذی لم یرض بحکمه وان أظهر الاسلام کافر وقیل فی توجیهه ان لم یرض بحکمه لم یرض بحکم اللہ تعالی ومن لم یرض بحکم اللہ تعالیٰ فهو کافر . (نسیم الریاض ، ج ۳ . ص ۳۵۲) .

یعنی جن لوگوں کی طرف نبی کو بھیجا گیا ہے وہ اس کی اطاعت کریں اور اس کے فیصلوں پر رضامندی کا اظہار کریں لہٰذا جو شخص اس کے فیصلوں پر راضی نہیں وہ اس کی رسالت سے بھی راضی نہیں اور وہ اپنے فرض کا تارک اور کافر ہے قاضی (عیاض) نے فرمایا گویا اللہ تعالیٰ نے اس امر کو بطور دلیل بیان فرمایا ہے کہ جو شخص رسول کے فیصلوں سے رضامند نہ ہوا گرچہ وہ اسلام کا اظہار کرے وہ کافر ہے۔ آیت کی توجیہ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اگر کوئی شخص رسول کے فیصلوں پر راضی نہیں تو وہ اللہ کے فیصلوں پر بھی راضی نہیں اور جو اللہ کے فیصلوں پر راضی نہیں وہ کافر ہے۔

ان آیات قرآنی کے بموجب آنحضرت ﷺ معلم، مربی، شارح کتاب الٰہی، امت کے تمام معاملات اور فیصلوں میں قاضی، تمام نزاعات اور جھگڑوں میں حکم اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے تشریعی اختیارات کے حامل ہیں یہی وجہ ہے جس کی بناء پر آپ ﷺ کی زندگی کو قابل تقلید نمونہ اور آپ ﷺ کی اطاعت کو سب مسلمانوں پر فرض کیا گیا ہے اور ہدایت آپ ﷺ کی ہی اطاعت سے وابستہ کی گئی ہے۔ امور مذکورہ بالا کو ذہن نشین کرنے کے لیے آیات ذیل پر نظر ڈالیے: